# غوثِ پاک کی نصیحتیں

11-November-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

11 نومبر، 2021ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# غوثِ پاک کی نصیحتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...حیاتِ غوث پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا مختصر خُلاصہ

✿...بیل نے انسانی زبان میں گفتگو کی (واقعہ)

✿...اللہ پاک کا پیارا بنانے والا عمل

✿...غریب راتوں رات امیر بَن گیا

پیشکش

**اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ** (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! نَوَیْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِکَاف کا معنیٰ ہے: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیت کی۔ نیت دِل کے ارادے کو کہتے ہیں، دِل میں ارادہ ہوتے ہوئے زبان سے کہہ لینا بھی بہتر ہے، جب بھی مسجد میں حاضری نصیب ہو، یاد کرکے اعتکاف کی نیت کر لیا کیجئے! ذرا سی تَوَجُّہ کی ضرورت ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں ثواب ہاتھ آئے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانا، پینا، سونا، سحری افطاری کرنا، دَم کیا ہوا پانی یا آبِ زَم زَم پینا وغیرہ شرعاً جائز نہیں، اعتکاف کی نیت کرلیں گے تو یہ کام بھی جائز ہو جائیں گے۔

## درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو بندہ محبت اور شوق کے ساتھ 3 مرتبہ دن میں اور 3 مرتبہ رات کو مجھ پر درودِ پاک پڑھے، اللہ پاک پر حق ہے کہ اس کے اُس دِن اور اُس رات کے گُناہ مُعاف فرمادے۔[1]

مشکلیں اُن کی حل ہوئیں، قسمتیں اُن کی کھل گئیں ... وِرد جنہوں نے کر لیا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

لاج گنہگار کی آپ کے ہاتھ میں ہے نبی ... بد ہے مگر ہے آپ کا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد



1 ... معجم الکبیر، جلد:8، صفحہ:69، حدیث:15316۔

www.dawateislami.net

# بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے:اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّات اَعْمَال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحْمَدِ مجتبیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پارہ:21، سورۂ لقمان، آیت:15 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ | ترجمہ کنزالایمان: اور اس کی راہ چل جو میری طرف رجوع لایا |

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ میں ہمیں اُن کے رستے پر چلنے کا حکم دیا گیا ہے، جو اللہ پاک کی طرف رجُوع کرنے یعنی اللہ پاک کی کمال فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔

❁ یقیناً اس دُنیا میں سب سے زیادہ اللہ پاک کی طرف رُجُوع کرنے والی ہستی ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں ❁ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے واسطے سے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان بھی اللہ پاک کی طرف رُجُوع کرنے والے ہیں ❁ اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم بھی اللہ پاک کی طرف رُجُوع کرنے والے ہیں ❁ امامِ اعظم امام ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بھی اللہ پاک کی طرف رُجُوع کرنے والے ہیں ❁ داتا حُضُور ❁ خواجہ معین الدین اجمیری ❁ بابا فرید ❁ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم غرض؛ تمام



1 ... بخاری، کِتَاب: بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

www.dawateislami.net

اولیائے کرام ہی الحمدللہ! اللہ پاک کی طرف رُجوع کرنے والے ہیں۔

"اب آیت کا مطلب گویا یُوں بنے گا: ❁ اے انسانو! ہمارے محبوب، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے رستے پر چلو! ❁ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے رستے پر چلو...! ❁ عاشقانِ رسول عُلَما کے رستے پر چلو! ❁ اَولیائے کرام کے رستے پر چلو...!"[1]

کیوں؟ اس لئے کہ یہی لوگ حق کے رستے پر ہیں، یہی لوگ جنّت کے رستے پر ہیں، یہی لوگ اللہ پاک کے رستے پر ہیں، یہی صراطِ مستقیم (یعنی سیدھے رستے) پر ہیں، لہٰذا جب ہم ان کی پاکیزہ سیرتوں سے روشنی حاصِل کر کے، ان کے فرامین پڑھ کر، سمجھ کر، ان پر عمل کر کے اِن پاکیزہ ہستیوں کے رستے پر چلیں گے تو ان کے صدقے ہم بھی سیدھے رستے کے مُسَافِر بن جائیں گے اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ان کے نقشِ سیرت پر چلتے چلتے بالآخر جنّت میں پہنچ جائیں گے۔

اللہ اللہ کئے جانے سے اللہ نہ ملے | اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! ربیع الآخر تشریف لا چُکا ہے، اس مبارک مہینے میں پیرانِ پیر، پیر دستگیر، روشن ضمیر، سرکارِ غوثِ اعظم، حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی بڑی گیارھویں شریف خوب دُھوم دھام سے منائی جاتی ہے۔ یقیناً شہنشاہِ بغداد، سرکار غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بھی اللہ پاک کی طرف بہت رجوع کرنے والے، نیک اَعْمال بجا لانے والے، اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی کمال فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔ لہٰذا ابھی ہم نے جو آیتِ کریمہ سُنی، اس



1 ...تفسیر قرطبی، پارہ:21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت:15، جلد:7، صفحہ:42 ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

آیت میں دیئے گئے حکم پر عمل کرنے کی نیت سے آج ہم سرکارِ غوثِ اعظم رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہِ کی سیرتِ پاک کے چند گوشے اور آپ کی چند نصیحتیں سننے کی سعادت حاصِل کریں گے۔ اللہ پاک ہمیں شہنشاہِ بغداد حُضُور غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہِ کے ساتھ دِل کی گہرائیوں سے اِظْہارِ محبت کرنے، آپ کی سیرتِ پاک سے روشنی حاصِل کرنے اور آپ کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

مرتبہ یُوں ترا خالِق نے بڑھایا یاغوث! | اولیا کا تجھے سلطان بنایا یاغوث!
میں نکما تو کسی کام کے قابِل ہی نہ تھا | مجھ سے بے کار کو تم نے ہی نبھایا یاغوث!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہِ کا مختصر تَعارُف

شہنشاہِ بغداد، حضور غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہِ اَلحمدُللہ! مشہور و معروف ہستی ہیں، اَلحمدُللہ! عاشقانِ رسول کی ایک تعداد ایسی بھی ہے جو اپنی اَوْلاد کو گھٹی میں غوثِ پاک کی محبت پِلاتے ہیں ❁ حضور غوثِ اعظم رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہِ کا نامِ پاک: عبد القادِر اور کنیت: ابو محمد ہے ❁ مُحْیُ الدِّین (یعنی دِین کو زِندہ کرنے والے) اورغَوْثُ الثَّقَلَین (یعنی جنّوں اور انسانوں کے غوث، مدد گار) آپ کے مشہور اَلْقاب ہیں۔

تُو ہے وہ غَوث کہ ہر غوث ہے شیدا تیرا | تُو ہے وہ غَیث کہ ہر غیث ہے پیاسا تیرا

**وضاحت:** یعنی اے ہمارے پیارے غوث پاک رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہِ! آپ وہ غوث ہیں کہ ہر غوث آپ کا عاشِق ہے، آپ بارِش کا وہ نایاب پانی ہیں کہ خُود بارِش بھی اس کی پیاسی ہے۔

❁ حضور غوثِ پاک، شیخ عبد القادر جیلانی رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہِ 470 ہجری کو جیلان میں پیدا

ہوئے ❁ آپ 91 سال اس دُنیا میں تشریف فرما رہے ❁ 561 ہجری میں آپ نے دُنیا سے پردہ فرمایا ❁ حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ ولیوں کے ولی ہیں، پیروں کے پیر ہیں، پیر دستگیر، روشن ضمیر ہیں، سلطان الاولیاء ہیں ❁ جس طرح آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ وِلایَت میں بہت بلند رُتبہ رکھتے ہیں ❁ اسی طرح عِلْم میں بھی بہت اُونچے مقام کے مالِک ہیں ❁ آپ اپنے زمانے کے سب سے بڑے مفتی تھے ❁ باقاعدہ فتوے بھی لکھا کرتے تھے ❁ اور مدرسے میں پڑھایا بھی کرتے تھے۔

آیئے! حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی سبق آموز نصیحت سُنتے ہیں:

## (نصیحت:1): ہر مسلمان پر 3 کام لازم ہیں

حضور غوثِ پاک، شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی ایک کتاب ہے: فُتُوحُ الْغَیْب۔ اس کتاب میں حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ہر مسلمان پر ہر حال میں (یعنی دِن ہو، رات ہو، سردی ہو، گرمی ہو، خُوشی ہو، غم ہو، مَصْرُوفیت ہو، فراغت ہو، غرض جب تک جسم میں جان ہے، جب تک عقل سلامت ہے، سانس چل رہی ہے اس وقت تک ہر مسلمان پر) 3 باتیں لازِم ہیں:

(1): اَمْرٌ یَّتَمَثِلُہٗ شریعت کا حکم کہ اس پر عمل کرے (2): نَھْیٌ یَجْتَنِبُہٗ شریعت کی منع کی ہوئی باتیں کہ اِن سے بچتا رہے (3): قَدْرٌ یَّرْضٰی بِہٖ تقدیر کہ اس پر ہمیشہ راضی رہے۔

حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ مزید فرماتے ہیں: ❁ مسلمان کی ادنیٰ حالت یہ ہے کہ وہ کسی وقت بھی ان تین باتوں میں سے کسی ایک سے بھی خالی نہ ہو ❁ اس کا دِل ان تین

باتوں کا پختہ ارادہ کرتا رہے ❀ بندہ اپنے آپ سے یہ تین باتیں بیان کرتا رہے ❀ اور اپنے اعضاء کو ہر وقت ان میں مَصرُوف رکھے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! کتنی مختصر اور کیسی زبردست نصیحت ہے۔ شیخ عبد الحق مُحدِّث دہلوی رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ اس کی شرح میں فرماتے ہیں: حُضُور غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ نے اس مختصر نصیحت میں پُورے دِین کا خُلاصہ بیان فرما دیا ہے۔[2]

یہاں کمال دیکھئے! ہمارے ہاں بعض لوگ کہا کرتے ہیں: مولانا صاحب! ہم تو دُنیادار بندے ہیں، بَس جتنا بَن پڑتا ہے، نمازیں پڑھ لیتے ہیں، ذِکر اَذکار کر لیتے ہیں، حُضُور غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ نے ایسے وسوسے کی بھی کاٹ کر دی، فرمایا: ان تین باتوں پر عَمَل کرنا (یعنی: (1): اللہ پاک کے اَحْکام کو بجالانا (2): منع کردہ باتوں سے رُکنا (3): اور تقدیر پر راضی رہنا، ان تینوں باتوں پر عَمَل کرتے رہنا) یہ مسلمان کی اَدْنیٰ حالت ہے۔ مطلب یہ کہ ہر وہ شخص جس نے کلمہ پڑھا ہے، اب چاہے وہ دُنیادار ہے، چاہے دیندار ہے، چاہے تاجر ہے، چاہے وکیل ہے، ڈاکٹر ہے یا ڈرائیور ہے، سیٹھ ہے یا نوکر ہے، بڑے سے بڑے بادشاہ سے لے کر غریب ترین آدمی تک ہر وہ شخص جس نے کلمہ پڑھا ہے، جسے ایمان کی دولت نصیب ہے، اس پر لازِم ہے کہ وہ ان تین باتوں پر ہمیشہ عَمَل کرتا رہے۔

پھر یہاں ایک اَوْر نکتے پر غور کیجئے! عُمُوماً ہمارے ذِہن میں کئی قسم کے خیالات چل رہے ہوتے ہیں، ہم بہت سارے منصوبے بنا رہے ہوتے ہیں، ہم دِل ہی دِل میں بڑے



1 ...فتوح الغیب، صفحہ:17۔
2 ...شرح فتوح الغیب، صفحہ:10 ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

بڑے خواب سجا رہے ہوتے ہیں بلکہ ایسے لوگوں کی بھی ایک تعداد ہے جو نماز پڑھتے ہوئے بھی دُنیوی سوچوں میں مَصرُوف ہوتے ہیں، اب حُضُور غوثِ پاک رَحمَۃُاللہِ عَلَیْہِ کی تعلیم دیکھئے! آپ نے فرمایا: فَلْیُحَدِّثْ بِھَا نَفْسَہٗ یعنی آدمی کو چاہئے کہ اپنے آپ سے یہ تین باتیں بیان کرتا رہے۔

مطلب یہ کہ جس طرح ہم دُنیوی معاملات میں خواب سجاتے رہتے ہیں، کمانا کہاں سے ہے؟ کھانا کیا ہے؟ ایک دُکان بنالی، اب دُوسری کب بنانی ہے؟ ایک کاروبار کامیاب ہو گیا، دوسرا کیسے شروع کرنا ہے؟ یُوں ہم اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، ہر وقت کسی نہ کسی سوچ میں ہوتے ہیں، دُنیا میں آگے سے آگے بڑھنے کے خواب سجا رہے ہوتے ہیں، حُضُور غوثِ پاک رَحمَۃُاللہِ عَلَیْہِ نے گویا ہمیں یہ دَرْس دیا کہ تم دُنیوی مُعَاملات میں خواب سجاتے رہتے ہو، اپنے اندر ہی اندر دُنیا میں آگے سے آگے بڑھنے کے متعلق سوچتے رہتے ہو، ایسی سوچیں چھوڑو! یہ سوچو کہ میں اللہ پاک کے اَحْکام پر عمل کتنا کر رہا ہوں؟ اگر کمی ہے تو اس کمی کو دُور کیسے کرنا ہے؟ یہ سوچو کہ اللہ پاک نے جن کاموں سے منع کیا ہے، میں اُن کاموں سے کتنا رُکتا ہوں؟ اگر کمی ہے تو اسے دُور کیسے کرنا ہے؟ تم ان باتوں کے متعلق سوچنا شروع کر دو، ان کاموں کو کرنا شروع کر دو، اگر اللہ پاک نے چاہا تو تمہاری دُنیا بھی بہتر ہو جائے گی اور تمہاری آخرت بھی سَنْوَر جائے گی۔

**اے عاشقانِ غوثِ پاک!** آئیے! پیرانِ پیر، پیر دستگیر حُضُور غوثِ پاک رَحمَۃُاللہِ عَلَیْہِ کی اس نصیحت پر عَمَل کرنے کی نیت کرتے ہیں۔ صِرْف 3 باتیں ہیں: انہیں اپنے ذِہن میں بٹھا لیجئے! (1): شریعت کے اَحْکام کو بجا لانا ہے (2): شریعت کے منع کئے ہوئے کاموں سے

بچتے رہنا ہے (3):اور تقدیر پر ہمیشہ راضِی رہنا ہے، بے صبری نہیں کرنی، مصیبت آئے، پریشانی آئے تو شور نہیں ڈالنا، واویلا نہیں مچانا بلکہ اللہ پاک کی رِضا میں راضِی رہنا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو اس سبق آموز نصیحت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

از پئے غوثِ اعظم وِلایت | اپنی رحمت سے فرما عنایت
اپنی، اپنے نبی کی وِلا کی | میرے مولیٰ تُو خیرات دے دے[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## حیاتِ غوث پاک کا مختصر خُلاصہ

**پیارے اسلامی بھائیو!** شہنشاہِ بغداد حُضُور غوثِ پاک رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ 91 سال ظاہِری زِندگی کے ساتھ اس دُنیا میں تشریف فرما رہے، عُلمائے کرام نے غوثِ پاک رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی اس 91 سالہ مبارک زندگی کو 3 حِصّوں میں تقسیم کیا ہے:

(1):**پہلا حِصّہ:** حضور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی وِلادت سے لے کر 18 سال تک۔ اس عرصہ میں آپ اپنے آبائی وطن جیلان میں تشریف فرما رہے، یہیں آپ نے ابتدائی تعلیم حاصِل کی (2):**دوسرا حِصّہ:** 18 سال کی عمر مبارک سے لے کر 51 سال کی عمر مبارک تک، یہ کُل 33 سال بنتے ہیں، اس عرصہ میں حضور غوثِ پاک رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ بغداد تشریف لائے اور یہاں عِلْمِ دِیْن حاصِل کیا، اسی دوران آپ نے خوب مُجاہدات بھی کئے، آپ جنگلوں میں تشریف لے جاتے، تنہائی میں رِہ کر اللہ پاک کی



[1] …وسائِلِ بخشش، صفحہ:126۔

www.dawateislami.net

عِبَادت کرتے اور ذِکْر و فِکْر میں مَصْرُوف رہا کرتے **(3):تیسرا حِصَّہ:** 51 سال کی عمر مبارک سے لے کر 91 سال کی عمر مبارک تک یعنی کُل 40 سال۔ اس عرصہ میں حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے باقاعِدہ دَرْس و بیان کا سلسلہ شُروع فرمایا، نیکی کی دعوت کو عام کیا، عِلْمِ دِین کی روشنی پھیلائی، ہدایت کے چراغ جلائے، لوگوں کو دِیْنِ حق کی راہ دکھائی، سُنّتوں کو عام کیا اور ہزاروں بھٹکے ہوؤں کو سیدھے رستے کا مُسَافِر بنادیا۔

کمال کی بات یہ ہے کہ حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زِندگی مبارک کے ان تینوں مرحلوں کی ابتداء غیبی اشاروں اور بشارتوں سے ہوئی۔ چنانچہ

## وِلادت کی رات بِشَارت

جس رات شہنشاہِ بغداد، حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی وِلادتِ باسَعادت ہوئی، اس رات آپ کے والِدِ محترم حضرت ابوصالِح موسیٰ جنگی دوست رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو خواب میں سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بیٹے کی مبارکباد دیتے اور بشارت سے نوازتے ہوئے فرمایا: **یَااَبَا صالِح** اے اَبُو صالح! **اَعْطَاکَ اللہُ اِبْنًا** اللہ پاک نے تمہیں بیٹا عطا فرمایا ہے **ھُو وَلِیِّ وَ مَحْبُوْبِی وَ مَحْبُوبُ اللہِ** تمہارا یہ بیٹا میرا دوست بھی ہے، میرا محبوب بھی ہے اور اللہ پاک کا بھی محبوب (یعنی پیارا) ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مزید فرمایا: **وَسَیَکُوْنُ لَهُ شَاْنٌ فِی الْاَوْلِیَاءِ وَ الْاَقْطَابِ کَشَاْنِیْ بَیْنَ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ** یعنی (اے ابوصالح!) اَولیائے کرام کے درمیان تمہارے بیٹے کی ویسی ہی شان ہو گی، جیسے نبیوں اور رسولوں کے درمیان میری شان

وعظمت ہے۔[1]

غوثِ اعظم دَرمیانِ اَولیا | چُوں مُحَمَّد درمیانِ انبیاء

**ترجمہ:** اولیاءُ اللہ کے درمیان غوث پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ ایسے ہیں جیسے انبیا کے درمیان مُحَمَّد مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تھی حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ کی وِلادتِ باسَعادت کے وقت کی بشارت، پھر جب آپ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ 18 سال کے ہوئے تو آپ کو ایک غیبی اشارہ ملا

## بیل نے انسانی زبان میں گفتگو کی

آپ خُود فرماتے ہیں: حج کے دِن تھے، ایک بار مجھے جنگل میں جانے کا اتفاق ہوا، اُس وقت ایک بیل میرے آگے آگے چل رہا تھا، اچانک اُس بیل نے میری طرف دیکھا اور کہا: اے عبد القادر! مَالِھٰذَا خُلِقْتَ آپ اس لئے پیدا نہیں کئے گئے۔ غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: بیل کو یُوں (انسانی زبان میں) باتیں کرتا سُن کر میں گھبرا گیا اور گھر لوٹ آیا، پھر میں اپنے گھر کی چھت پر گیا تو مجھے اپنے گھر کی چھت (یعنی جیلان شریف) سے عرفات کا میدان نظر آنے لگا، میں نے میدانِ عرفات میں حاجیوں کو کھڑے دیکھا۔

اس کے بعد میں نے اپنی والدہ کی خدمت میں حاضِر ہو کر عرض کیا: اَمّی جان! مجھے راہِ خُدا میں وقف کر دیجئے! مجھے بغداد جانے کی اجازت دیجئے تاکہ میں وہاں عِلْمِ دین حاصِل کروں اور نیک لوگوں کی زیارت کروں۔ امی جان نے فرمایا: بیٹا! میں تجھے صرف اللہ پاک کی رضا کے لئے خود سے جُدا کرتی ہوں، اب قیامت کے دِن ہی تجھے دیکھوں گی۔[2]



1 …سیرتِ غوث الثقلین، صفحہ: 55۔

2 …بھجۃالاسرار، صفحہ: 167۔

www.dawateislami.net

اے عاشقانِ رسول! یہ تھی سیرتِ غوثِ پاک کے دوسرے مرحلے کی ابتداء۔ والدہ محترمہ سے اجازت ملنے کے بعد حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ بغداد تشریف لے گئے اور 33 سال تک عِلْمِ دین سیکھتے رہے، مجاہدات کرتے رہے، جنگلوں میں جا کر، تنہائی میں رہ کر اللہ پاک کی عِبادت کرتے رہے۔ جب آپ کی عمر مبارک 51 سال ہوئی تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کو پھر ایک حکم ملا اور آپ کی زِندگی مبارک کے تیسرے مرحلے کی ابتداء ہوئی:

## سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نوازشات وعنایات

حضور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ایک روز مجھے ظہر کی نماز سے پہلے حالتِ بیداری میں سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے میرے بیٹے! تم وعظ و نصیحت (یعنی دَرْس وبیان) کیوں نہیں کرتے؟ میں نے عرض کیا: حضور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)! میں ایک عجمی شخص ہوں، بغداد کے عربی زبان کے ماہِر لوگوں کے سامنے کیسے بیان کروں؟ سرکارِ ذی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: منہ کھولو! میں نے منہ کھول دیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 7 مرتبہ میرے منہ میں اپنا لعابِ مبارک (یعنی تھوک شریف) ڈالا اور فرمایا: جاؤ! اب وعظ کیا کرو اور لوگوں کی نیکی کی دعوت دو۔

حضور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: پھر نمازِ ظہر کے بعد مجھے اسلام کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی زیارت نصیب ہوئی، آپ نے میرے منہ میں 6 مرتبہ لعاب مبارک ڈال کر فرمایا: وعظ و نصیحت کرو۔ (1)



1 ...بهجة الاسرار، صفحہ: 58۔

اس کے بعد سے حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ نے با قاعِدہ درس و بیان اور نیکی کی دعوت دینی شروع فرمائی اور 40 سال مسلسل نیکی کی دعوت کو عام فرماتے رہے۔

| | |
|---|---|
| جو ہیں وَقفِ سُنّت کی خدمت کی خاطِر | انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم |
| جو روزانہ دیتے ہیں نیکی کی دعوت | انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم |
| سفر قافلے میں جو کرتے ہیں ہر ماہ | انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم |

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## درس و بیان کے متعلق غوثِ پاک کا معمول

❁ حُضُور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ ہفتے میں 3 دِن بیان فرمایا کرتے تھے ❁ ابراہیم بن سعد رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ عُلَمَا والا لباس پہنتے اور اُونچی جگہ (مثلاً منبر وغیرہ پر) بیٹھ کر بیان فرماتے ❁ حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ابتدا میں میرے پاس دو یا تین آدمی بیٹھا کرتے تھے، پھر آہستہ آہستہ لوگوں کا ہجوم ہونے لگا، لوگ دُور دراز سے گھوڑوں، خچروں اور اُونٹوں وغیرہ پر سُوار ہو کر بیان سننے کے لئے آتے، اُس وقت تقریباً 70 ہزار کا اجتماع ہوتا تھا (بعد میں اس اجتماع کی تعداد مزید بڑھ گئی تھی)۔ [1]

❁ غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ کے شہزادے حضرت عبد الوہاب رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ کی محفل میں بڑے بڑے عُلَما اور مَشَائِخ حاضِر ہوتے تھے ❁ ان میں 400 بڑے بڑے علما تو وہ تھے جو با قاعِدہ کاغذ، قلم لے کر آپ کے فرامین و



1 ...بھجۃ الاسرار، صفحہ: 177۔

www.dawateislami.net

ارشادات لکھا کرتے تھے۔[1] ❁ شیخ عمر کیمانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: کبھی ایسا نہ ہوا کہ آپ نے بیان فرمایا ہو اور محفل میں سے کسی نے توبہ نہ کی ہو۔ آپ کا بیان سُن کر لازمی کوئی نہ کوئی شخص توبہ کرتا غیر مسلم کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جاتے تھے۔[2] ❁ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ خود فرماتے ہیں: میرے ہاتھ پر 5 سو سے زیادہ غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا اور ایک لاکھ سے زیادہ گنہگاروں نے توبہ کی۔[3]

بیان سُن کے توبہ گنہگار کر لیں | زباں میں وہ دیدو اَثر غوثِ اعظم!

## عیسائی پادری نے اسلام قبول کرلیا

ایک مرتبہ سِنان نامی ایک عیسائی پادری حضور غوثِ پاک، شیخ عبدالقادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی محفل میں حاضِر ہوا، غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے بیان کے بعد اس نے اجتماع میں کھڑے ہو کر کہا: میں یمن کا رہنے والا ہوں، میرے دِل میں حق کا نُور پیدا ہوا اَور میں نے اسلام قبول کرنے کا ارادہ کیا، میں چاہتا تھا کہ یمن کے بہت افضل و اعلیٰ شخص کے ہاتھ پر اسلام قبول کروں۔ اسی سوچ میں تھا کہ مجھے نیند آگئی، مجھے خواب میں اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی زیارت نصیب ہوئی، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: اے سنان! بغداد جاؤ...! اور شیخ عبد القادر جیلانی (رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ) کے ہاتھ پر اسلام قبول کرو کہ اس وقت رُوئے زمین پر وہ سب لوگوں سے افضل و اعلیٰ ہیں۔ پھر اُس نے کلمہ پڑھ کر

323

1 ...بھجۃ الاسرار، صفحہ:184۔
2 ...قلائد الجواہر، صفحہ:93۔
3 ...قلائد الجواہر، صفحہ:96۔

اسلام قبول کر لیا۔[1]

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا | اونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا
سَر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا | اَولیا ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! حُضُور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے بیانات کیسے انقلابی ہوتے تھے، لوگ آپ کا بیان سُن کر بے حد متاثِّر ہوتے، اُن کے دِل میں عشقِ مصطفٰے کے چراغ روشن ہوتے، دِل میں خوفِ خُدا پیدا ہوتا، آپ کا بیان سُن کر لوگ اپنے گناہوں پر نادِم ہوتے اور توبہ کر کے نیک انسان بن جایا کرتے تھے۔ کتنے خوش نصیب ہیں وہ عاشقانِ اَولیاء جو دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو کر درس و بیان کی سَعَادت حاصِل کرتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں نیکی کی دعوت دینے کا نہ ختم ہونے والا جذبہ نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

آیئے! حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے ان انقلابی بیانات میں سے عِلْم و حکمت اور نصیحت کے مدنی پھول سننے کی سعادت حاصِل کرتے ہیں:

## (نصیحت:2): اللہ پاک کا پیارا بنانے والا عَمَل

11 جمادی الآخر، 545 ہجری کو حُضُور غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے اپنے مدرسے میں بیان فرمایا، اس دوران آپ نے فرمایا: اے مال دارو! اگر دُنیا و آخرت کی بھلائی چاہتے ہو تو اپنے مال کے ذریعے غریبوں سے ہمدردی کرو! پھر غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے ایک



1 ...بھجۃ الاسرار، صفحہ: 185۔

www.dawateislami.net

حدیثِ پاک بیان فرمائی: (1) اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگ اللہ پاک کے عِیَال ہیں، اللہ پاک کا زیادہ پیارا وہ ہے جو اللہ پاک کے عیال کو زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہو۔ (2)

**غوث پاک کے مبارک بیان کی وضاحت:** عِیَال؛ عَوْل سے بنا ہے، اس کا معنی ہے محتاجی۔ وہ لوگ جن کا نفقہ، خرچ وغیرہ آدمی پر لازِم ہوتا ہے، مثلاً زوجہ، اولاد وغیرہ، وہ آدمی کے عیال کہلاتے ہیں۔ حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے اپنے بیان میں جو حدیثِ پاک ذِکْر فرمائی، اس میں تمام انسانوں کو اللہ پاک کا عیال کہا گیا ہے، مطلب یہ ہے کہ تمام انسان اللہ پاک کے بندے، اُس کے محتاج ہیں، اللہ پاک نے سب کا رِزْق اپنے ذِمّۂ کرم پر لیا ہے، اللہ پاک سب کو رِزْق دیتا، سب کو پالتا ہے۔ اور اللہ پاک کا زیادہ پیارا، زیادہ محبوب وہ ہے جو اللہ پاک کے عیال (یعنی بندوں) کو زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہے۔ عَلّامہ مناوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: لوگوں کو نیکی کی دعوت دینا، اللہ پاک کے رستے کی طرف بُلانا، عِلْمِ دین سکھانا، لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا، لوگوں پر رحم کرنا، شفقت کرنا، اِن پر مال خرچ کرنا، غرض؛ (شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے) دینی یا دُنیوی کسی معاملے میں لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا، یہ سب کچھ لوگوں کو نفع پہنچانے میں شامِل ہے۔ (3)

اے عاشقانِ رسول! حُضُور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے اس مبارک بیان اور ذِکْر کی گئی حدیثِ پاک سے معلوم ہوا لوگوں کی مدد کرنا، غریبوں،

323

1 ...فتح الرحمٰن، صفحہ:127۔
2 ...موسوعہ ابنِ ابی دُنیا، کتاب: قضاء الحوائج، جلد:4، صفحہ:159، حدیث:24۔
3 ...فیض القدیر، جلد:3، صفحہ:674، زیر حدیث:4135۔

مسکینوں، یتیموں سے ہمدردی کرنا، انہیں فائدہ پہنچانا اللہ پاک کا محبوب بنانے والا عمل ہے۔ الحمد للہ! حُضور غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللّٰہِ عَلَیۡہِ خُود بھی بہت ہمدردی کرنے والے، بہت شفیق اور مہربان تھے۔

## ایک پریشان حال غریب کی دِل جُوئی

اَبُو عبد اللہ محمد بن خضر حسینی رَحۡمَۃُاللّٰہِ عَلَیۡہِ سے روایت ہے کہ ایک روز سرکار غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحۡمَۃُاللّٰہِ عَلَیۡہِ کی نظر ایک پریشان حال فقیر پر پڑی، ایک مسلمان کو دُکھ اور غم کی حالت میں دیکھ کر حُضور غوث پاک رَحۡمَۃُاللّٰہِ عَلَیۡہِ بے تاب ہو گئے اور پوچھا: مَا شَاْنُكَ یعنی تجھے کیا ہوا ہے؟ فقیر نے جواباً عرض کیا: عالی جاہ! میں نے دریائے دجلہ کے اُس پار جانا ہے مگر پیسے نہیں ہیں، مَلّاح (یعنی کشتی چلانے والا) کرائے کے بغیر کشتی میں بٹھانے پر راضی نہیں ہے۔ مَلّاح کے اس رویے سے میرا دِل ٹوٹ گیا کہ اگر میرے پاس پیسے ہوتے تو مجھے یُوں مایُوس نہ ہونا پڑتا۔

راوِی کہتے ہیں: فقیر نے ابھی اپنی بات پُوری بھی نہیں کی تھی کہ ایک شخص بارگاہِ غوثیت میں حاضِر ہوا، اُس نے غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللّٰہِ عَلَیۡہِ کی خدمت میں ایک تھیلی بطور نذرانہ پیش کی، اس تھیلی میں 30 دینار (یعنی سونے کے سِکّے) تھے، غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللّٰہِ عَلَیۡہِ نے وہ 30 کے 30 دینار اُس غریب کو دیتے ہوئے فرمایا: یہ تمام دینار مَلّاح کو دے دو اور کہنا کہ وہ آیندہ کسی غریب کو دریا پار لے جانے سے انکار نہ کرے۔[1]

اسیروں کے مشکل کشا غوثِ اعظم | فقیروں کے حاجت روا غوثِ اعظم



1 ...بهجة الاسرار، صفحہ: 199۔

گھرا ہے بلاؤں میں بندہ تمہارا | مدد کے لئے آؤ یا غوثِ اعظم

## غریب راتوں رات امیر ہو گیا

غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کے شہزادے شیخ عبد الرزاق رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا بیان ہے: ایک مرتبہ سرکار غوثِ اعظم رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ سَفَرِ حج پر روانہ ہوئے، کثیر تعداد میں مُرِیدِین اور خُدّام آپ کے ساتھ تھے، رستے میں ایک گاؤں آیا، اس کا نام تھا: حِلَّہ۔ غوثِ پاک رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے اس گاؤں میں رُکنے اور یہاں رات گزارنے کا ارادہ فرمایا۔ چنانچہ خادِم کو حکم دیا کہ اس گاؤں میں سب سے پریشان حال اور غریب گھر تلاش کرو۔ خادِم گاؤں میں گیا اور سب سے غریب گھر ڈھونڈنے لگا، ڈھونڈتے ڈھونڈتے اس کی نظر ایک مکان پر پڑی، دیکھا کہ ایک بہت پُرانا سا ٹوٹا پُھوٹا مکان ہے، اس میں ایک بوڑھا، ایک بُڑھیا اور اُن کی ایک چھوٹی بچی رہتے ہیں، گھر میں کوئی ساز و سامان بھی نہیں ہے، بہت ہی غریب لوگ ہیں، خادِم نے واپس آکر حضور غوثِ پاک رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کو اس گھر کے متعلق خبر دی تو آپ رات بسر کرنے کے لئے اُسی گھر میں تشریف لے گئے، سب سے پہلے آپ نے سلام کیا، پھر اس گھر میں رات گزارنے کی اجازت چاہی۔

وہ آئے ہمارے گھر خُدا کی قدرت ہے | کبھی ہم اُن کو، کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں

اُس غریب کی تو قسمت ہی جاگ اُٹھی تھی، حُضور غوثِ پاک رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ خُود چل کر اُس کے گھر تشریف لے آئے تھے، اُس بوڑھے غریب شخص نے نہایت ادب کے ساتھ حُضُور غوثِ پاک رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کے رُکنے کے لئے اپنا مکان حاضِر کیا۔ چنانچہ حُضُور غوثِ پاک رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اپنے خُدّام سمیت وہاں قیام فرما ہوئے۔

حُضور غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہِ کوئی معمولی شخصیت تو تھے نہیں، آپ کا بڑا مقام تھا، بڑا نام تھا، دُور دُور تک شہرت تھی، "آپ حِلَّہ گاؤں میں تشریف لائے ہیں" یہ خبر کچھ ہی دیر میں پُورے گاؤں میں پھیل گئی۔ اُس گاؤں کے رہنے والے بڑے بڑے عُلما و مشائخ، بڑے بڑے امیر، رئیس بارگاہِ غوثیت میں حاضِر ہونے لگے، سب کا یہی مطالبہ تھا کہ عالی جاہ! یہ پُرانا مکان ہے، اس جگہ آپ کو تکلیف ہو گی، ہمارے یہاں تشریف لے آئیے! مگر آپ رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہِ نے کسی کی درخواست قبول نہ فرمائی بلکہ اُسی غریب کے ہاں ٹھہرنے کو پسند فرمایا۔ آخر عُلَما و مشائخ اور امیر و رَئیس لوگوں نے یہیں اسی مکان میں بارگاہِ غوثیت میں نذرانے پیش کرنے شروع کئے، کوئی بکری لا رہا ہے، کوئی بھینس، کوئی سونا، کوئی چاندی اور کوئی اناج، دیکھتے ہی دیکھتے اُس غریب آدمی کے گھر نذرانوں کا ڈھیر لگ گیا۔

حُضور غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہِ نے یہ تمام تحفے تحائف، سارا مال و دولت اُس غریب آدمی کو دیا، ان کے ہاں رات گزاری اور سَفَر پر روانہ ہو گئے۔

شیخ عبد الرزاق رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہ فرماتے ہیں: 2 سال کے بعد مجھے دوبارہ اُسی گاؤں میں جانے کا اتفاق ہوا، میں نے دیکھا کہ وہی غریب بوڑھا جو 2 سال پہلے گاؤں کا سب سے غریب آدمی تھا، اب وہ گاؤں کا سب سے امیر بَن چکا تھا، اس نے بتایا: میرا یہ سارا مال و دولت حُضور غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہِ کی اُسی ایک رات کی عنایت کی برکت ہے۔[1]

| | |
|---|---|
| زمانے کے دُکھ درد کی رنج و غم کی | ترے ہاتھ میں ہے دوا غوثِ اعظم |
| اگر سلطنت کی ہوس ہو فقیرو | کہو شَیْـًٔا لِلّٰہ یاغوثِ اعظم |



1 …بہجۃ الاسرار، صفحہ: 198۔

www.dawateislami.net

اے عاشقانِ رسول! اے عاشقانِ صحابہ و اہلبیت! اے عاشقانِ اولیا! دیکھا آپ نے حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کیسے غریب نواز، غریبوں سے ہمدردی کرنے والے، اپنے نانا جان، رحمتِ دوجہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کا کیسا دَرْد رکھنے والے تھے۔ یقیناً آپ چاہتے تو کسی امیر زادے کے ہاں قیام فرماتے، آپ کے لئے اعلیٰ سے اعلیٰ رہائش کا انتظام کر دیا جاتا مگر آپ نے ایک غریب کے ہاں قیام کرنا پسند فرمایا اور سُبْحٰنَ اللہ! شان دیکھئے...! شہنشاہِ بغداد حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ نے گاؤں کے سب سے غریب شخص کے گھر صِرْف ایک رات بسر فرمائی اور اسے گاؤں کا سب سے امیر ترین آدمی بنادیا۔

کِھلا دے جو مرجھائی کلیاں دلوں کی | چلا کوئی ایسی ہوا غوثِ اعظم
دِکھا دے ذرا مہرِ رُخ کی تجلّی | کہ چھائی ہے غم کی گھٹا غوثِ اعظم

اے قادریو! اے غوثِ پاک کی محبت کا دَم بھرنے والو! غور فرمایئے! جب ہمارے پیر، پِیروں کے پِیر حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ غریبوں کے ساتھ اتنی محبت فرماتے ہیں، غریبوں کی ایسی دِل جُوئی فرماتے ہیں تو کیا ہم قادری کہلانے والے، غوثِ پاک اور دیگر اولیا کی محبت کا دم بھرنے والے غریبوں کی مدد کے لئے جیب سے چند روپے نہیں نکال سکتے؟ کیا ہم غریبوں کے ساتھ اپنے منہ کا نوالہ نہیں بانٹ سکتے؟ کیا ہم بھوکوں کو کھانا نہیں کھلا سکتے؟ کیا ہم یتیموں کے سر پر ہاتھ بھی نہیں رکھ سکتے؟ کیا ہم غریبوں کے ساتھ مسکرا کر بات بھی نہیں کرسکتے؟ اُن کی عزّتِ نفس کا خیال نہیں رکھ سکتے؟ کیا ہم غریبوں کے حق میں دُعا بھی نہیں کرسکتے؟ کرسکتے ہیں، یقیناً کرسکتے ہیں مگر افسوس! ہم ایسا نہیں کرتے، آہ! آج ہمارے معاشرے میں غریب بھوک سے بلکتے ہیں، کوئی اُن کا پُرسانِ حال

نہیں ہوتا، بسا اَوقات ماں باپ غربت سے تنگ آکر اپنے بچوں کا گلا دبا دیتے ہیں، پھر خود کشی کر لیتے ہیں مگر ہماری عیش و عِشرت میں کمی نہیں آتی، نفلی صدقہ و خیرات تو کیا کرنا تھا، جن پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے وہ پُوری زکوٰۃ بھی نہیں نکالتے۔ مُعَاشرے میں غُربت، اِفلاس، تنگ دستی، غم، دُکھ، پریشانیاں بڑھتی جارہی ہیں اور دوسری طرف ہمدردی، خیر خواہی، غم خواری اور سخاوت کے جذبات بھی کم سے کم ہوتے جارہے ہیں۔ ذرا غور کیجئے! ہمارے اَسْلاف، بزرگانِ دِین غریبوں، بے سہاروں، غم کے ماروں سے کیسی محبت کرتے تھے، کس حسین انداز سے اُن کی دِل جُوئی کیا کرتے تھے اور ہم سیلفی بنا کر، ویڈیو بنا کر بے چارے غریب کی غُربت کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں۔ ایسے دلخراش واقعات بھی دیکھنے کو ملتے ہوں گے کہ کسی غریب کی مالی مدد کرنے والا، کوئی راشن دینے والا، کھانے پینے کی چیزیں دینے والا ایک ہی بندہ ہوتا ہے مگر آٹھ، دس (8-10) افراد اس کے ساتھ مِل کر تصویریں بنوا رہے ہوتے ہیں، سوشل میڈیا پر دکھا رہے ہوتے ہیں کہ جیسے ان سب نے اُس غریب کی مدد کی ہے، غور کیجئے! ایسے موقع پر اس غریب پر کیا گزرتی ہوگی...؟

گنوادی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی | ثُریا سے زمین پر آسماں نے ہم کو دے مارا

جب ہمارا یہ حال ہے، ہم اپنے بزرگوں کی سیرت سے بالکل مخالف سمت پر چل رہے ہیں، اُن کے بتائے ہوئے طریقوں سے بہت دُور ہیں تو ہمارے معاشرے کا حال بھی دیکھ لیجئے! آج لوگ سکون کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں، معاشرے میں بے چینی بڑھتی ہی جارہی ہے، ایک عجیب کشمکش ہے، تنگ دستی ہے، گھروں کے سکون برباد ہیں، پریشانیاں، لڑائی جھگڑے، مارا ماری، بے روزگاری، قتل و غارت گری، اغوا، بے حیائی کیا

کچھ ہمارے معاشرے میں نہیں ہو رہا، کتنی پریشانیاں ہیں، جن میں آج ہم گھرے ہوئے ہیں، ایک خوش باش انسان کو اپنے پاس بٹھا کر ذرا حال پوچھ لیجئے! اندر سے ٹوٹا ہوا، غموں سے، دُکھ درد سے بھرا ہوا ملے گا...! پُوری دُنیا پر نگاہ ڈال لیجئے! مسلمان پِس رہے ہیں، مسلمانوں پر ظُلْم ہو رہے ہیں، دوسری قومیں مسلمانوں کو دبا رہی ہیں؟ آخر ایسا کیوں ہے؟

گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی | ثُریا سے زمین پر آسماں نے ہم کو دے مارا

اے عاشقانِ رسول! ہمیں سمجھنا ہو گا، ہمیں خُود کو بدلنا ہو گا...!

دوڑ پیچھے کی طرف اے گردشِ ایام تُو

یقین مانیے! ہمیں واپَس پلٹنا ہی پڑے گا، اپنے اسلاف کے پاکیزہ کردار سے راہنمائی لینی ہی ہو گی، اپنے بزرگوں کے طرزِ زِندگی سے روشنی لے کر مُعَاشرے سے اندھیرے دُور کرنے ہی ہوں گے، اسی میں ہماری بھلائی ہے، اگر ہم نے اپنے بزرگوں کی سیرت سے روشنی نہ لی، غیر مسلموں کے طریقوں پر ہی چلتے رہے تو یاد رکھئے!

نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اے جہاں والو | تمہاری داستاں تک نہ ہو گی داستانوں میں

## سوشل ویلفئیر اور دعوتِ اسلامی

اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی لوگوں کو دین کی باتیں بتا کر، نماز سکھا کر، روزے، حج اور زکوٰۃ کے احکام سکھا کر، سُنّتوں کا پیکر بنا کر، نیکی کی دعوت دے کر، نیک نمازی بنا کر تو ہمدردی کر ہی رہی ہے، اس کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کا ایک ڈیپارٹمنٹ ہے: ***FGRF***۔ اس ڈیپارٹمنٹ کا بنیادی مقصد ہی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کے ساتھ ہمدردی کرنا، غمخواری کرنا، کوئی

ناگہانی آفت مثلاً خدانخواستہ زلزلہ آجائے، سیلاب آجائے تو فوراً امدادی کاروائیوں میں حِصَّہ لینا ہے۔

**اے عاشقانِ غوثِ اعظم!** آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے ڈیپارٹمنٹ ***FGRF*** کے تحت ✿... ستمبر 2021 میں تقریباً 39 ہزار افراد میں تیار کھانا تقسیم کیا گیا ✿... کورنگی ابراہیم حیدری(کراچی) میں غریبوں ✿... سُرجانی (کراچی) میں بارش سے متاثرہ تقریباً 350 **گھروں میں راشن اور کھانا** تقسیم کیا گیا ✿... 20 **نیو مسلم** ***(Muslims New)*** گھرانوں میں راشن تقسیم کیا گیا ✿... ملک بھر میں اب تک تقریباً 992 سے زائد کنویں، **سولرپمپ** لگائے جا چکے ہیں ✿... تھیلیسیمیا اور دیگر امراض میں مبتلا افراد کی مدد کے لیے اب تک تقریباً 48 ہزار **60 خون کی بوتلیں** ***(Blood Bags)*** مختلف اداروں کو فراہم کی جا چکی ہیں ✿... جُزوی معذور بچوں کی بحالی کیلئے الحمدللہ *Faizan Rehabilitation Center* *(F.R.C)* کا قیام ہو چکا ہے، جس میں تقریباً 2000 سے زائد رجسٹریشن کی جاچکی ہیں۔

اسی طرح دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ **روحانی عِلاج** بھی ہے۔ اس شعبے کے تحت دُکھی، پریشان حال، تنگ دست، بیمار افراد کے لئے فی سبیل اللہ روحانی عِلاج کیا جاتا ہے۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، اُمّت کی خیر خواہی کے، ہمدردی اور رحم دِلی کے اس دینی کام میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا | درد مندوں سے، ضعیفوں سے محبت کرنا

دُور دُنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے
میرے اللہ! برائی سے بچانا مجھ کر
نیک جو راہ ہو اس راہ پہ چلانا مجھ کو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## (نصیحت:3): زِندگی کو غنیمت جانو...!

10 شوال المکرم، 545ہجری، اتوار کا دِن تھا، صبح کے وقت حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے اپنے مدرسے میں بیان فرمایا اور اس بیان کی ابتداء آپ نے ایک حدیثِ پاک سے کی، فرمایا:

اللہ پاک کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: مَنْ فُتِحَ لَهٗ بَابٌ مِّنْ خَيْرٍ جس کے لئے بھلائی کا دروازہ کھول دیا جائے، فَلْيَنْتَهِزْهُ تو اسے چاہئے کہ لپک کر بھلائی کے اس دروازے میں داخِل ہو جائے فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ مَتٰى يُغْلَقُ عَلَيْهِ کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ یہ دروازہ اس کے لئے کب بند کر دیا جائے گا۔[1]

یہ حدیثِ پاک بیان کرنے کے بعد حُضُور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے فرمایا: اے لوگو...! لپک پڑو...! جب تک زِندگی کا دروازہ کھلا ہوا ہے، اپنی سانسوں کو غنیمت جانو، عنقریب یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا۔ جب تک تم میں طاقت و ہمت ہے، نیک اَعْمال کو غنیمت جانو! جب تک توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے، اسے غنیمت جانو! دُعا کا دروازہ کھلا ہوا ہے، دُعا مانگنے کو غنیمت جانو! نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے کا دروازہ کھلا ہے، اسے غنیمت جانو!

323

1 ...زُہد لابن مبارک، صفحہ:76، حدیث:117۔

www.dawateislami.net

اے لوگو! تم نے جو نقصان کر لیا، اسے پُورا کرو! جو (گناہوں کی نجاست) دامن پر لگا بیٹھے ہو، اسے دھو ڈالو! جو بُرائیاں کی ہیں، انہیں ٹھیک کرو...! دِل پر جو گُناہوں کی سیاہی چڑھا بیٹھے ہو، اسے صاف کرو! جو تم نے (ناحق) لیا ہے، واپس لوٹا دو! اپنے مالِک و مولیٰ (یعنی پیارے رَبِّ کریم) کی نافرمانی سے واپس لوٹ آؤ...! اللہ کریم کے دروازے پر حاضِر ہو جاؤ...! یہاں کوئی نہیں ہے، صِرف اللہ خالِق و مالِک ہے، اگر تم اس کے دَرْ پر حاضِر ہو تو اُس کے بندے ہو، اگر تم مخلوق کی طرف متوجہ ہو (مثلاً مال و دولت کمانے میں لگے ہوئے ہو اور اس وجہ سے اللہ پاک کے دَرْ پر حاضری نہیں دیتے، اللہ پاک کو بھولے بیٹھے ہو تو تُم اللہ پاک کی بندگی نہیں کر رہے بلکہ) مخلوق کے بندے بنے ہوئے ہو۔

اے انسان! سستی مت کر...! کیونکہ سستی ہمیشہ کی محرومی اور شرمندگی کا سبب ہے۔ اپنے اَعْمال اچھے کر...! اللہ پاک دُنیا و آخرت میں تم پر انعام فرمائے گا۔

حُضُور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے مزید فرمایا: (لوگو!) جب تمہیں موت آئے گی، تم خوابِ غفلت سے بیدار ہو جاؤ گے مگر اُس وقت بیدار ہونے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اے انسان! بُرے لوگوں کی صحبت نے تمہیں نیک لوگوں سے بدگمان کر دیا ہے۔ اللہ پاک کی کتاب اور سُنّتِ مصطفےٰ کی روشنی میں زِندگی گزارو! کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔ اللہ پاک سے ایسی حیا کرو، جیسی اُس سے حیا کرنے کا حق ہے۔ غفلت میں اپنا وقت ضائع مت کرو...! تم وہ مال جمع کرنے میں مصروف ہو، جو تم نے استعمال نہیں کرنا، وہ خواب سجاتے ہو، جن تک پہنچ نہیں پاؤ گے، وہ عمارتیں بناتے ہو جن میں تم نے (ہمیشہ) نہیں رہنا اور اِن سب باتوں نے تمہیں اللہ پاک

کے حُضُور حاضِر ہونے سے غافِل کر دیا ہے۔

غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے اپنے بیان کا سلسلہ مزید آگے بڑھاتے ہوئے فرمایا: اس میں کوئی شک نہیں کہ ساری کی ساری بھلائی اللہ پاک کے پاس ہے اور بُرائی ساری کی ساری غَیْرُ اللہ (یعنی اللہ پاک کے دشمنوں) کے پاس ہے۔ بھلائی اسی میں ہے کہ اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہو جاؤ...! اللہ پاک کے درِ عزت سے دُور بھاگنے میں صِرْف بُرائی ہے۔

اے لوگو! تم پر لازم ہے کہ (1): موت کو یاد کرو! (2): مصیبت پر صبر کرو! (3): اور ہر حال میں اللہ پاک پر بھروسہ رکھو...! جب یہ تینوں اَوصاف تمہارے اندر پُوری طرح پیدا ہو جائیں گے تو تمہیں موت اس حالت میں آئے گی کہ موت کو یاد کرنے کے سبب تم زاہِد بن چکے ہو گے، صبر کے ذریعے تم اللہ پاک کی بارگاہ سے من مانتے انعام پاؤ گے تو تَوَکُّل کے ذریعے اللہ پاک کے ساتھ تمہارا تعلق مضبوط ہو جائے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## (3): دِین کو نقصان پہنچانے والی چار باتیں

12 شوال المکرم، 545 ہجری کو شام کے وقت حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے اپنے مدرسے میں بیان کرتے ہوئے فرمایا: تمہارے دِین کا نقصان چار باتوں میں ہے:

(1): تم اپنے عِلْم پر عمل نہیں کرتے (2): جو نہیں جانتے وہ کرتے ہو (مثلاً جہالت کے سبب گُناہوں کو نیکی سمجھ رہے ہوتے ہو اور نیکی کو گُناہ سمجھ رہے ہوتے ہو) (3): جو تم نہیں جانتے، اسے سیکھنے کی کوشش نہیں کرتے، لہٰذا بے عِلْم رہ جاتے ہو (4): لوگوں کے لئے عِلْمِ دین کے رستے میں رکاوٹ بنتے ہو۔

اے لوگو! تمہارا یہ حال ہے کہ عِلْم کی، ذِکْر و فِکْر کی محفل میں کبھی کبھی جاتے ہو، استقامت کے ساتھ نہیں جاتے اور جب بیان کرنے والے کا بیان سُنتے ہو تو اس سے نصیحت نہیں پکڑتے بلکہ اُس کی غلطیاں نکالتے ہو، اُس پر ہنستے ہو، مذاق اُڑاتے ہو۔ اس بات سے توبہ کرو! اللہ پاک کے دُشمنوں جیسے مت بنو! جو سُنتے ہو، اُس سے نصیحت حاصِل کرو! تم پر لازِم ہے کہ نیکی کرو اور اِخلاص کے ساتھ کرو۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ | ترجمہ: اور میں نے جنّ اور آدمی اسی لئے |
| (پارہ:27، سورۂ ذاریات:56) | بنائے کہ میری عبادت کریں |

یہ آیت تِلاوت کر کے حُضُور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ نے فرمایا: اللہ پاک نے جنّوں اور انسانوں کو نفسانی خواہشات کے لئے نہیں بنایا، کھیل کود کے لئے نہیں بنایا، محض کھانے، پینے اور سونے کے لئے نہیں بنایا۔ اے غافلو...! اپنی غفلت سے بیدار ہو جاؤ...! تم تو ایسے غفلت میں ہو جیسے تم نے مرنا ہی نہیں، گویا تمہیں قیامت کے دِن اُٹھایا ہی نہیں جائے گا، گویا اللہ پاک کے حُضُور تمہارا حِسَاب ہی نہیں لیا جائے گا، گویا تم نے پُل صراط سے گزرنا ہی نہیں ہے؟ یہ ہے تمہارا حال...! اور تم مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہو...! (یاد رکھو!) یہ قرآنِ کریم ہے، اگر تم نے اس پر عمل نہ کیا تو روزِ قیامت یہ تمہارے خِلاف دلیل ہو گا۔

**اے عاشقانِ رسول! اے عاشقانِ غوثِ اولیاء!** دیکھئے! حُضور غوثِ پاک شیخ عبد القادر جیلانی رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ کی کیسی اعلیٰ، حکمت بھری اور غفلت سے بیدار کر دینے والی نصیحتیں ہیں، حُضُور غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ ہمارے پیر ہیں، پیرانِ پیر ہیں، کاش! ہم آپ کی ان

نصیحتوں پر عمل کرنے والے بن جائیں۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: 72 نیک اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! اسلام کی تعلیمات سیکھنے، ان پر عمل کا جذبہ پیدا کرنے، نیکیوں پر استقامت پانے اور مرنے سے پہلے موت کی تیاری کا ذہن بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! اور 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے دین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے: 72 نیک اعمال۔

"72 نیک اعمال" عاشقِ غوثِ پاک، امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا کردہ نیک بننے کا بہترین نسخہ ہے، الحمد للہ! پابندی کے ساتھ 72 نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے نیکیاں کرنے، گُناہوں سے بچنے کا ذِہن بنتا اور کردار میں نمایاں تبدیلی آتی ہے۔

## نیک بننے کا زبردست فارمولا

کراچی (پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: ہمارے علاقے کی مسجد کے امام صاحب جو دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہیں، انہوں نے ایک روز میرے بڑے بھائی جان کو 72 نیک اعمال کا رسالہ تحفے میں دِیا، وہ گھر لے آئے اور پڑھا تو حیران رہ گئے کہ اس مختصر رسالے میں ایک مسلمان کو اسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے، بس یہ 72 نیک اعمال رسالہ ان کی زندگی میں انقلاب

لے آیا اس کی برکت سے الحمد اللہ ان کو نماز کا جذبہ ملا اور نمازِ باجماعت کی ادائیگی کے لئے مسجد میں حاضر ہو گئے اور اب 5 وقت کے نمازی بَن چکے ہیں، ڈاڑھی مبارک بھی سجا لی اور 72 نیک اعمال کا رسالہ بھی پُر کرتے ہیں۔[1]

مدنی انعامات کے عامِل پہ ہر دَم، ہر گھڑی یاالٰہی! خوب برسا رَحمتوں کی تُو جھڑی

**نوٹ**: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں "نیک اعمال" کو پہلے "مدنی انعامات" کہا جاتا تھا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## اَلْقُرْآن مَعَ تفسِیر اپلی کیشن

**پیارے اسلامی بھائیو!** دعوتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کی جانِب سے ایک زبردست موبائل اپلی کیشن جاری کی گئی ہے: *Quran with Tafseer* (اَلْقُرْآن مَعَ تفسِیر) اپلی کیشن۔ اس اپلی کیشن میں قرآن کریم، ترجمہ کنزالایمان، ترجمہ کنزالعرفان اور تفسیر صراط الجنان شامل ہیں۔ اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کر لیجئے، قرآنِ کریم پڑھئے، ترجمہ پڑھئے، تفسیر پڑھ کر قرآنِ کریم سمجھئے، اس کی برکتیں لوٹیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِیْدٍ یعنی اُمت



[1] ...جنت کے طلب گاروں کے لئے مدنی گلدستہ، صفحہ: 14۔

www.dawateislami.net

کے فساد کے وقت جو شخص میری سنت پر مضبوطی سے عمل کرے گا اسے سو شہیدوں کا ثواب عطا ہو گا۔[1]

ہر کام شریعت کے مطابِق میں کروں کاش! | یارب تو مبلغ مجھے سُنّت کا بنا دے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## چلنے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ایک شخص دو چادریں اَوڑھے ہوئے اِترا کر (یعنی اکڑتا ہوا) چل رہا تھا اور گھمنڈ (یعنی تکبر) میں تھا، وہ زمین میں دھنسا دیا گیا، وہ قیامت تک دھنستا ہی جائے گا۔[3]

**چلنے کی 2 سنتیں:** (1): سرورِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بسا اَوقات چلتے ہوئے اپنے کسی صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا ہاتھ اپنے مبارک ہاتھ سے پکڑ لیتے[4] (3): رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم چلتے تو کسی قدر آگے جھک کر چلتے گویا کہ آپ بلندی سے اُتر رہے ہیں۔[5]

**چلنے کے 6 آداب:** (1): راہ چلنے میں پریشان نظری (یعنی بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنا) سُنّت نہیں (2): گلے میں سونے یا کسی بھی دھات (**Metal**) کی چین ڈالے، لوگوں کو

323

1 ...زُہد کبیر، صفحہ: 118، حدیث 207۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 115۔
3 ...مسلم، صفحہ: 1156، حدیث: 2088۔
4 ...معجم کبیر، جلد: 7، صفحہ: 277، حدیث: 7132۔
5 ...شمائلِ محمدیہ للترمذی، صفحہ: 87، رقم: 118۔

دکھانے کے لئے گریبان کھول کر اکڑتے ہوئے ہرگز نہ چلیں کہ یہ احمقوں اور مغروروں اور فاسقوں کی چال ہے۔ گلے میں سونے کی چین یا ہاتھ میں کڑا (**Bracelet**) پہننا مرد کے لئے حرام ہے اور دیگر دھاتوں (**Metals**) کی بھی ناجائز ہے (3): اگر کوئی رکاوٹ نہ ہو تو رستے کے کنارے کنارے درمیانی رفتار سے چلئے، نہ اتنا تیز کہ لوگوں کی نگاہیں آپ کی طرف اُٹھیں کہ دوڑے دوڑے کہاں جارہا ہے اور نہ اتنا آہستہ کہ دیکھنے والے کو آپ بیمار لگیں (4): کسی کے گھر کی بالکنی یا کھڑکی کی طرف بلاضرورت نظر اُٹھا کر دیکھنا مناسب نہیں (5): چلنے یا سیڑھی چڑھنے اُترنے میں یہ احتیاط کیجئے کہ جوتوں کی آواز پیدا نہ ہو (6): بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ راہ چلتے ہوئے جو چیز بھی آڑے آئے، اسے لاتیں مارتے چلتے ہیں، یہ قطعاً غیر مہذب طریقہ ہے، اس طرح پاؤں زخمی ہونے کا بھی اندیشہ رہتا ہے، اور اخبارات یا لکھائی والے ڈبوں، پیکٹوں اور منرل واٹر کی لیبل (**Label**) والی خالی بوتلوں وغیرہ پر لات مارنا بے ادبی بھی ہے۔[1]

سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی "بہارِ شریعت" جلد:3، حصہ:16 اور شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ "550 سنّتیں اور آداب" خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو | سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو | ختم ہوں شامتیں قافلے میں چلو



1 ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:3-5 بتغیر قلیل۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

# دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

## ﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

## ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)



1 …اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔
2 …اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:65۔

www.dawateislami.net

## ﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُود پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (1)

## ﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمَۃُ اللهِ عَلَیْہِ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (2)

## ﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللهُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (3)

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

323

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

3 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔

شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (1)

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

**جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ**

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (2)

## ﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

**لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ**

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

**فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم:** جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (3)



1 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکْرِ والدُّعَا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔

2 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

3 ...تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

www.dawateislami.net